وفیات:

ایک پھول جو بن کھلے مرجھا گیا ___ حقانی خاندان کا جانگداز صدمہ

۱۲ مارچ ۲۰۰۹ء بروز جمعہ حقانی خاندان کے لئے بھاری ثابت ہوا۔ حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ کے جواں سال ۱۷ سالہ نواسے حماد ہدایت الرحمٰن جو کچھ دن پہلے سڑک کراس کرتے ہوئے ایک تیز رفتار موٹر سائیکل کی زد میں آ کر زخمی ہوگئے تھے اور دس روز تک موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد بالآخر جمعہ کی رات اس جہان فانی سے جہان باقی کی طرف رخصت ہوگئے۔ اور حقانیہ کے حقانی مقبرہ میں اپنے نانا جان حضرت شیخ الحدیث مرحوم کے پہلو میں آسودۂ خواب ہوگئے۔ جواں سال حماد ہدایت پر تعزیتی کلمات لکھنا اگرچہ جگر کا خوں کرانے کے برابر ہے لیکن لکھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ آپ ایسی ممتاز صفات سے مزین نوجوان تھے جو اس گئے گزرے دور میں کردار' اخلاق اور اوصاف کا ایک بہترین نمونہ تھے۔ موجودہ زمانے کے فتنوں' بے راہ روی کے سیلاب اور پرآشوب دور میں عہد شباب کے ایام کا گزارنا درحقیقت جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ مگر آپ اس پل صراط پر ایسے باوقار اور ثابت قدمی سے گزرے کہ ہر ہر فرد اور ہر ہر ساتھی نے ان کی مثالی شرافت' تقویٰ' قابلیت' اطاعت شعاری' اور پرہیزگاری کی گواہی دی ___ آپ بچپن ہی سے نماز باجماعت اور صفِ اول میں شرکت کے عادی تھے بلکہ یہ آپ کی زندگی کے اولین مقاصد میں سے تھا۔ اسکول سے لے کر کالج تک ہر امتحان اور ہر کلاس میں پہلی اور دوسری پوزیشن لینا آپ ہی کا وطیرہ تھا۔ حفظ قرآن کا بھی آپ کو بڑا شوق تھا' سترہ سپارے حفظ کر لئے تھے' ساتھ میں تجوید میں بھی مہارت پیدا کرلی تھی بلکہ فرصت کے لمحات میں پڑوسیوں کو قرآن کا صحیح تلفظ ادا کرنے کی مشق بھی کرایا کرتے تھے۔ والدین کی فرمانبرداری بھی ایسی تھی کہ خاندان بھر میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ حیاء کے اس مقام پر تھے کہ کبھی بھی اور کسی بھی بڑے سے زندگی بھر اونچی آواز میں بات نہیں کی۔ حتیٰ کہ راقم سے ایک دو ضروری مسائل میں مشورہ لینا چاہا تو وہ بھی والدہ کے ذریعے سے کہلوایا۔ خود حماد نے زندگی بھر راقم سے سلام سے بڑھ کر کوئی بات نہیں کی۔ الغرض حماد مرحوم ایک ایسے گوہر یکتا تھے کہ اگر زندگی ان سے وفا کرتی تو حقانی خاندان اور والدین کی نیک نامی اور عزت وافتخار کے بڑھانے کا مزید باعث ہوتے۔ ؎

کچھ نہیں کھلتا کہ تیری نوجوانی کی برات
مڑ گئی کیوں جانب گورِ غریباں ہائے ہائے

قابل آفرین ہیں ان کے والدین بھی جو اس پہاڑ سے بڑے غم کو بھی خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کر گئے۔ حالانکہ صبر ورضا کے بندھن ایسے بڑے حادثات کے باعث نہ صرف ٹوٹ جاتے ہیں بلکہ ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔ ماشاء اللہ ان کی والدہ جو حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی سب سے چھوٹی بیٹی سے بڑی بیٹی ہیں انہوں نے اپنے بچوں اور خصوصاً مرحوم کی تعلیم وتربیت میں بنیادی کردار ادا کیا۔ حماد (والد ہدایت الرحمٰن حضرت شیخ الحدیثؒ کے چچازاد بھائی جناب خلیل الرحمٰن کے فرزند اور سگے بھانجے ہونے کے ناطے دوہرے رشتے رکھتے ہیں) کو اللہ نے بڑی خوبیوں سے نوازا